

ایک خاتون کا خاوند فوت ہو گیا، اور ورثاء میں میت کی والدہ دو بیٹیاں اور لڑکا موجود ہیں تو بیوی بچوں اور والدہ کو وراثت میں سے کتنا حصہ ملے گا؟ بیوی کے پاس زمین کے کرائے سے ملنے والے 2468 دینار ہیں، اس میں والدہ کا کتنا حصہ ہوگا؟

جب کسی شخص کی بیوی، دو بیٹیاں، ایک بیٹا، اور والدہ وراثت میں تو ترکہ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی:

بیوی کا آٹھواں حصہ ہوگا؛ جیسا کہ
فرمان باری تعالیٰ ہے: (فَإِنْ
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرْتُمُونَ) اگر
تمہاری اولاد ہو تو تمہاری بیویوں کیلئے ترکے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ النساء/ 12

ماں کو چھٹا حصہ ملے گا، جیسا کہ
فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلَا يُوْزَنُ لِّلْكَافِرِ وَّاحِدٌ مِّمَّنْهُمُ السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهُ
وَلَدٌ﴾ اگر میت کی اولاد ہو تو
والدین میں سے ہر ایک چھٹے کا مستحق ہوگا۔ النساء/ 11

اور باقی ترکہ اولاد پر تقسیم کر دیا
 جائے گا، جس میں لڑکے کو لڑکی سے دو گنا ملے گا، جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے :
 (يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي
 أَزْوَاجِكُمْ لِذَكَرٍ مِّثْلَ نَثْرٍ الْاُنْثَيْنِ)

اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے، کہ لڑکے کو لڑکی سے دو گنا
 دیا جائے گا۔ النساء/ 11

چنانچہ اگر میت کی پراپرٹی، زمین وغیرہ کی شکل میں دیگر وراثت بھی ہو تو ساری جائیداد کے 96 حصے کے جائیں گے۔

بیوی: آٹھواں حصہ: 12 حصص

ماں: چھٹا حصہ: 16 حصص

اور باقیماندہ کو اولاد پر تقسیم کیا
جائے گا کہ لڑکے کو لڑکی سے دو گنا دیا جائے چنانچہ:

ہر بیٹی کو: 17 حصص

اور لڑکے کو: 34 حصص ملے گیں۔

جبکہ سوال میں مذکور مبلغ (2468)
دینار کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی:

بیوی: رقم کا آٹھواں حصہ: 310.75
دینار

ماں: رقم کا چھٹا حصہ: 414.3 دینار

اور باقیماندہ کو اولاد پر تقسیم کیا
جائے گا کہ لڑکے کو لڑکی سے دو گنا دیا جائے چنانچہ:

ہر بیٹی کو: 440.2 دینار

اور لڑکے کو: 880.45 دینار ملیں گے۔

واللہ اعلم۔